



سليمان بن داؤد عليهما السلام نہ کہہا: آج رات میں ستر (70) بیویوں کے پاس جاؤں گا، ان میں سے ہر عورت ایک ایسا بچہ جنم دے گی، جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: سليمان بن داؤد عليهما السلام نہ کہہا کہ: آج رات میں ستر (70) بیویوں کے پاس جاؤں گا، ان میں سے ہر عورت ایک ایسا بچہ جنم دے گی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا، ان سے کہہا گیا: آپ "إن شاء اللہ" کہیں، لیکن انہوں نے نہ کہیں کہہا سليمان عليهما السلام اپنی عورتوں کے پاس گئے تو ان میں سے صرف ایک عورت نہ آدھا بچہ جنا، پھر رسول اللہ ﷺ فرمایا: "اگر انہوں نے إن شاء اللہ کہہا ہوتا تو وہ قسم توڑنے والے نہ ہوتے اور اپنی حاجت پا لینے میں کامیاب بھی ہوتے۔"

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ کے نبی سليمان عليهما السلام نہ اپنے ہم نشین سے کہہا کہ وہ ایک رات اپنی ستر (70) بیویوں کے پاس جا کر ان کے ساتھ جماع کریں گے خیال رہے کہ ان کی شریعت میں یا ان کی خصوصیات میں سے یہ بات تھی کہ اس قدر تعداد میں بیویوں سے نکاح جائز تھا ان کی نیت یہ تھی کہ ان میں سے ہر بیوی کے بطن سے ایک ایک مجاہد پیدا ہو جائے ان کے ایک ہم نشین ورفیق کار نہ ان سے کہہا کہ آپ "إن شاء اللہ" کہیں، تاہم وہ یہ کہنا بھول گئے اور اپنے عزم کے مطابق، اپنی بیویوں کے پاس چلے گئے، نتیجتاً ان کی تمام بیویوں میں سے محض ایک بیوی نہ ایک آدھ یعنی ادھوری اور نامکمل تخلیق کے حامل بچہ کو جنم دیا نبی ﷺ نے اس حدیث میں اس بات سے آگاہ فرمایا کہ اگر سليمان عليهما السلام "ان شاء اللہ" کہیں ہوتے، تو اپنی قسم توڑنے والے نہ ہوتے اور یہ کلمہ استثنا کہنا، ان کی حاجت و ضرورت کو پالینے اور ان کی خواہش کو پایہ ثبوت تک پہنچانے کا سبب بن جاتا۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/2977>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

